

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CONSTITUTIONAL (AMENDMENT) BILL, 2020

1, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend The Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973 [The Constitution (Amendment) Bill, 2020] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 01st October, 2019.

2. The Committee comprises the following:-

1. Mr. Riaz Fatyana	Chairman
2. Mr. Atta Ullah	Member
3. Mr. Lal Chand	Member
4. Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5. Ms. Kishwer Zehra	Member
6. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7. Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8. Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9. Agha Hassan Baloch	Member
10. Mr. Junaid Akbar	Member
11. Ms. Shunila Ruth	Member
12. Mr. Mohsin Nawaz Ranjha	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15. Mr. Usman Ibrahim	Member
16. Khawaja Saad Rafique	Member
17. Syed Hussain Tariq	Member
18. Syed Naveed Qamar	Member
19. Dr. Nafisa Shah	Member
20. Ms. Aliya Kamran	Member
21. Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem	Ex-officio Member
Minister for Law and Justice	

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meetings held on the 11th September 2020, 22nd September 2020, 2nd October 2020, 21st October 2020, 3rd November 2020, and recommended that the Bill may not be passed by the National Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN

Secretary
Islamabad, the 19th November.2020

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.—(1) This Bill may be called the Constitution (Amendment) Bill, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Article 179 of the Constitution.— In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 179, for the expression “sixty-five” the expression “sixty-eight” shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Bill seeks to enhance the retirement age of judges of Supreme Court from 65 to 68 years keeping in view best practices. In few Commonwealth jurisdictions the retirement ages of the superior judiciary are more than Pakistan. Reportedly, Supreme Court judges of the Canada and Fiji retire at 75 years, and the judges of the superior courts of Australia, Kenya, Maldives, New Zealand, South Africa, Uganda and United Kingdom retire at the age of 70 years. In the United States of America there is no retirement age for judges of the Supreme Court and they serve for life unless they opt to retire sooner.

It is an established fact that a judge begins to acquire more and more skill and expertise once he decides the maximum cases. The years on the bench mature a judge and retiring at the age of 65 years amounts to retiring a highly qualified person at the peak of his profession. Existing law provides for the retirement of the most experienced, productive and reliable Judges of the superior courts. The knowledge and wisdom that a judge acquires on the bench is a national resource and it would be highly beneficial to get benefit out of it as long as possible.

The Bill is designed to achieve the aforesaid objects.

Sd/-

Mr. AMJID ALI KHAN

Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف کی رپورٹ

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف یکم اکتوبر، ۲۰۱۹ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (نئی رکن کابل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئر مین	۱۔ جناب ریاض قتیانہ
رکن	۲۔ جناب عطاء اللہ
رکن	۳۔ جناب لال چند
رکن	۴۔ جناب محمد فاروق اعظم ملک
رکن	۵۔ محترمہ کشور زہرا
رکن	۶۔ محترمہ بلیک علی بخاری
رکن	۷۔ جناب محمد ثناء اللہ خان مسقی خیل
رکن	۸۔ ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ
رکن	۹۔ آغا حسن بلوچ
رکن	۱۰۔ جناب جنید اکبر
رکن	۱۱۔ محترمہ شنیدہ روت
رکن	۱۲۔ محسن نواز رانجھا
رکن	۱۳۔ رانا ثناء اللہ خان
رکن	۱۴۔ چوہدری محمود بشیر ورک
رکن	۱۵۔ جناب عثمان ابراہیم
رکن	۱۶۔ خواجہ سعد رفیق
رکن	۱۷۔ سید حسین طارق
رکن	۱۸۔ سید نوید قمر
رکن	۱۹۔ ڈاکٹر نفیسہ شاہ
رکن	۲۰۔ محترمہ عالیہ کامران
رکن	۲۱۔ بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم

وزیر برائے قانون و انصاف

۳۔ کمیٹی نے اپنے اجلاسوں منعقدہ ۱۱ ستمبر، ۲۰۲۰ء، ۲۲ ستمبر، ۲۰۲۰ء، ۲ اکتوبر، ۲۰۲۰ء، ۲۱ اکتوبر، ۲۰۲۰ء اور ۲۳ نومبر، ۲۰۲۰ء میں (منسلکہ - الف) کے طور

پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی بل ہذا کی منظوری نہ دے۔

دستخط:-

(ریاض قتیانہ)

چیئر مین

دستخط:-

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۱۹ نومبر، ۲۰۲۰ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی

جائے:

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

- ۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) بل ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔
- ۲۔ دستور کے آرٹیکل ۷۹ کی ترمیم۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۷۹ میں، لفظ ”پینسٹ“ کو لفظ ”اڑسٹھ“ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد بہترین روایات کو مد نظر رکھتے ہوئے عدالت عظمیٰ کے ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر ۶۵ سال سے بڑھا کر ۶۸ سال کرنا ہے۔ دولت مشترکہ کے چند ممالک میں اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر پاکستان میں مروجہ عمر سے زیادہ ہے۔ رپورٹ ہے کہ کینیڈا اور فجی کے اعلیٰ عدلیہ کے جج ۷۵ سال کی عمر میں ریٹائر ہوتے ہیں اور آسٹریلیا، کینیا، المدیپ، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، یوگنڈا اور برطانیہ کے اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر ۷۰ سال ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کے لئے ریٹائرمنٹ کی کوئی عمر مقرر نہیں اور وہ تاحیات خدمات انجام دیتے ہیں تا وقتیکہ وہ اس سے پہلے ریٹائر ہونا پسند کریں۔

یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ جب کوئی جج زیادہ سے زیادہ مقدمات کا فیصلہ کر چکتا ہے تو وہ کہیں زیادہ مہارت اور تجربے کا حامل ہو جاتا ہے۔ بیچ میں شامل ہونے پر گزرنے والے سال جج کی دانش میں اضافہ کرتے ہیں اور ۶۵ سال کی عمر پر ریٹائر ہو جانا ایک انتہائی قابل فرد کے اپنے پیشے کے عروج پر ریٹائر ہونے کے مترادف ہے۔ موجودہ قانون اعلیٰ عدلیہ کے انتہائی تجربہ کار، ذہین اور قابل اعتماد ججوں کی ریٹائرمنٹ کی صراحت کرتا ہے۔ بیچ میں شامل رہ کر ایک جج جو علم اور دانش حاصل کرتا ہے وہ ایک قومی اثاثہ ہوتا ہے اور اس سے ممکنہ وقت تک استفادہ کرنا انتہائی مفید ہوگا۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط۔

جناب امجد علی خان

اراکین، قومی اسمبلی